شعبہ تعلقات عامہ

قونصل خانہ ریاستہائے متحدہ امریکہ پشاور، پاکستان

جون 20، 2013
برائے فوری اشاعت
2013/6

رابطہ: امریکی قونصل خانہ
شعبہ تعلقات عامہ
091-526-8803, 091-526-8800

غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کم کرنے کے لیے یو ایس ایڈ اور پیسکو کا باہمی اشتراک

پشاور – جون 20، 2013: پیسکو کے صارفین کے لیے غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کے اوقات کو کم کرنے اور بجلی کی کمی کوبہترین منصوبہ بندی سے تقسیم کرنے کے لیے یو ایس ایڈ نے آج دو نئے اقدامات کا آغاز کیا – ملک کو درپیش توانائ کے بہت سے مسآل میں سے غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اس وقت سرفہرست ہے جس نے پاکستان کی جی ڈی پی کا 2 فیصد اور 2012 میں چار لاکھ نوکریاں متاثر کیں- لوڈشیڈنگ توانائ کی پیداوار اور بے تحاشہ طلب کے درمیان عدم توازن کا نتیجہ ہے- لیکن غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ در اصل معلومات کے فقدان سے جنم لیتی ہے اور اس کا تدارک توانائ کی ترسیل پر مامور کمپنیوں کے توانائ کی کھپت کے بارے میں صحیح اور بر وقت معلومات کے حصول سے ممکن ہے-

اس موقع پر امریکی قونصل جنرل رابرٹ ریڈ نی خطاب کرتے ہوئے کہا "امریکی حکومت پاکستان کو ملک میں توانائ تقسیم کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے تعاون فراھم کرنے کا ارادہ کیے ہوے ہے- ہم توانائ کی تقسیم کار پر مامور حکومتی کمپنیوں کے ساتھ مل کر عملی نظام کی بہتری اور نقصانات کی کمی پر کام کر رہے ہیں تاکہ توانائ کی مکمل ترسیل کو ممکن بنایا جا سکے-"

اس موقع پر یو ایس ایڈ کی توانائ کی شعبہ کی ڈاریکٹر ملیسہ نایٹ نے کہا "لوڈ ڈیٹا امپرومنٹ اور ٹیلی میٹری کی سرگرمیاں ان بہت سی کاوشوں کا حصہ ہیں جو یو ایس ایڈ پیسکو کے اشتراک سے خیبر پختونخوا اور فاٹا صارفین اور کاروباری سرگرمیوں کو توانائ کی بہتر ترسیل ممکن بنانے کے لیے کر رہی ہیں"

امریکی حکومت کی پیسکو کو یہ معاونت ان کئ مثالوں میں سے ایک ہے جو وہ حکومت پاکستان کی بجلی سے متعلق بہتر پیداوار اور اس کی صارفین کو بہترترسیل کی لیے انجام دی جانے والی کوششوں کا حصہ ہے-

امریکی حکومت ست پارہ اور گومل زام ڈیم کی تکمیل کے لیے فنڈز فراہم کر رہی ہے- اسی طرح تربیلا کی مرمت، گڈو، جامشورو اور مظفر گڑھ پاور پلانٹ کی تزین و آرایش اور پاکستان کی تمام 9 بجلی کی تقسیم سے متعلق کمپنیوں کے امور کو مزید بہتر بنانے کیلیے کوششیں انجام دے رہی ہے-

ہماری حکومت پاکستان کے ساتھ ان مشترکہ کوششوں سے ملک کے بجلی کے نظام میں 900 میگاواٹ کا قومی گرڈ میں اضافہ ہوا ہے جس سے تقریبا ایک کروڑ چالیس لاکھ گھر اور کاروبار مستفید ہو رہے ہیں-